نقد و نظر

الفرقان بین اولیاء الرحمٰن و اولیاء الشیطان

از - شیخ الاسلام امام ابن تیمیہؒ

ناشر - مکتبہ سلفیہ - شیش محل روڈ، لاہور

صفحات - ۱۸۶ - عمدہ کاغذ، بہترین طباعت - قیمت پندرہ روپے

مکتبۂ سلفیہ (لاہور) پاکستان کا مشہور اشاعتی ادارہ ہے، جو تفسیر، حدیث، شروحِ حدیث ادب عربی اور اسلامی تاریخ کی بہت سی کتابیں شائع کر چکا ہے۔ اس کا معیارِ طباعت نہایت عمدہ ہے۔ حال ہی میں اس کی طرف سے جو کتابیں منظرِ اشاعت پر آئی ہیں، ان میں شیخ الاسلام احمد بن عبد الحلیم ابنِ تیمیہ حرانی رحمۃ اللہ علیہ کی معروف کتاب الفرقان بین اولیاء الرحمٰن و اولیاء الشیطان" شامل ہے۔ جو بہترین عربی ٹائپ میں ہمارے سامنے ہے۔ یہ کتاب عرصے سے نایاب تھی اور اہلِ علم اس کی شدید ضرورت محسوس کر رہے تھے۔ اس کتاب میں امام ابنِ تیمیہ نے قرآن و حدیث کی روشنی میں یہ واضح کیا ہے کہ اولیاء اللہ اور اولیائے شیطان میں کیا فرق ہے۔ واقعہ یہ ہے کہ امام نے اس مسئلہ کی وضاحت میں معلومات کا دریا بہا دیا ہے اور یہ بات پوری طرح منقح کر دی ہے کہ دونوں کو پرکھنے اور ایک دوسرے سے ممیز کرنے کی کیا صورت ہے۔ انھوں نے بتایا ہے کہ اصل معیار کتاب اللہ اور سنت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہے۔ جو شخص اس معیار پر پورا اترتا ہے اور اسی کو نیکی اور صالحیت کا صحیح پیمانہ قرار دیتا ہے، اللہ کے خوف اور تقویٰ کو اپنا مقصدِ زندگی ٹھہراتا ہے، توحید اور اس کے تقاضوں کو مانتا اور اس پر عمل کی دیواریں استوار کرتا ہے، احکامِ شرع کا پابند ہے، ہر معاملے میں قرآن و حدیث سے رہنمائی حاصل کرتا ہے، شرائع اسلام پر سختی سے عمل پیرا ہے، متوکل علی اللہ ہے اور فرائض و واجبات کو باقاعدگی سے ادا کرتا ہے، وہ ولی اللہ ہے لیکن

جو شخص اللہ کے سوا دوسروں کو حاجت روا اور مشکل کشا گردانتا ہے، ایک خاص قسم کی وضع قطع اور طرز زندگی اختیار کر کے، کسی شکل میں بھی دوسرے سے استمداد کرتا ہے، اس کا شمار اولیائے شیطان میں ہوتا ہے۔

کتاب اپنے موضوع میں نہایت عمدہ ہے۔ اہل علم کو اس سے استفادہ کرنا چاہیے۔ امام ابن تیمیہ نے موضوع کی مناسبت سے کتاب میں جو آیات اور احادیث درج کی ہیں، ناشر نے حواشی میں ان سب کے حوالے دے دیے ہیں اور یہ بھی واضح کر دیا ہے کہ حدیث سند کے اعتبار سے کس درجے کی حامل ہے۔ آخر میں فہرست مضامین بھی دی گئی ہیں، اس سے کتاب کی اہمیت بہت بڑھ گئی ہے۔ اس قسم کی کتابوں کی اشاعت وقت کا اہم تقاضا ہے۔

ملک شاہ سلجوقی

مصنف : طالب ہاشمی

ناشر : قومی کتب خانہ۔ ریلوے روڈ۔ لاہور

صفحات ۳۶۴۔ کتابت، کاغذ، طباعت، جلد، سرورق عمدہ۔ قیمت بارہ روپے

سلجوقی سلطنت، دنیا کی ایک عظیم الشان سلطنت تھی۔ قبول اسلام سے پہلے سلجوقی تہذیب و تمدن سے بالکل نا آشنا تھے۔ جب یہ اسلام کی نعمت سے بہرہ ور ہوئے اور حکومت کی باگ ڈور ہاتھ میں لی تو انھوں نے اسلام کی بے حد خدمات انجام دیں اور علم و فن کی ایسی شمعیں روشن کیں جن کی ضیا پاشیوں سے ساری دنیا جگمگا اٹھی۔ اس خاندان کا ایک حکمران ملک شاہ سلجوقی تھا، جس کے مفصل حالات زیر نظر کتاب میں بیان کیے گئے ہیں۔ یہ سلطان الپ ارسلان کا بیٹا تھا۔ ملک شاہ سلجوقی، ۱۰ ربیع الاول ۴۶۵ھ (۱۰۷۲ء) کو اپنے باپ کی شہادت کے بعد تخت نشین ہوا۔ اس وقت اس کی عمر صرف اٹھارہ برس تھی۔ اس نے بیس سال حکومت کی اور ۱۵ شوال ۴۸۵ھ (۱۸ نومبر ۱۰۹۲ء) کو اڑتیس سال کی عمر میں وفات پائی۔ یہ نہایت عادل، بہادر، علم پرور اور علما دوست حکمران تھا۔ اس کی سلطنت کی وسعت کا یہ عالم تھا کہ طول میں ترکستان کے آخری شہر کاشغر سے لے کر چین تک اور عرض میں قسطنطنیہ سے لے کر بحر خضر تک پھیلی ہوئی تھی۔ اس وسیع ملک کے ہر